



سوال

(422) روزہ دار کا دھواں سونگھنا اور ناک میں دوائی ڈالنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خوشبو کا دھواں سونگھنے اور ناک میں دوائی کا قطرہ ڈالنے میں یہ فرق کیوں ہے کہ پہلی صورت میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور دوسری صورت میں روزہ نہیں ٹوٹتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دونوں میں فرق یہ ہے کہ خوشبو کے دھوئیں کو ناک سے کھینچنا ہے، وہ گویا اسے قصد و ارادے سے لپٹنے پیٹنے میں داخل کر رہا ہے لیکن جو دوائی کا قطرہ ناک میں ڈالتا ہے اس سے اس کا قصد اسے پیٹ تک پہنچانا نہیں، اس کا مقصد صرف ناک کے نتھنے میں دوائی کا قطرہ ڈالنا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 389

محدث فتویٰ